غزوة بدر

جنگ بدر

فضيلة الشيخ

د. هيثم بن محمد سرحان

المدرس بالمسجد النبوي

سابقا والمشرف على

موقع : المعهد العلمي

MAHASUNAH.COM

SARHAAN.COM

ترجمة : اردو

محمد جميل العلوي

جنگ بدر

جمعہ سترہویں رمضان ۔ وہ دن جب حق نے باطل سے مقابلہ کیا اور باطل کو شکست اور ذلت ہوئی۔ اور سچائی ظاہر ہوئی اور فتح ہوئی ۔ غزوۂ بدر ہجرت کے دوسرے سال رمضان کی آٹھ کو آغاز ہوا۔ مسلمان قریش کے قافلے کے لیے نکلے جو شام سے آ رہا تھا ۔

ابو سفیان کی سربراہی میں ، جس کو اس کی خبر ہو گئی ، قریش کو اپنے مال قافلے کو بچانے کے لئے متحرک کرنے کے لئے پیغام بھیجا۔ وہ دوسرے راستے سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا اور قریش کو اس کے بارے میں بتایا۔ لیکن أبو جھل نے غرور اور تکبر کی وجہ سے لڑائی کا فیصلہ کر لیا ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے قریب پہنچے اور اپنے ایک صحابی کے مشورے پر سب سے نچلے پانی پر اترے۔ تاکہ پانی مسلمانوں کے قبضے میں رہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو پکارا اور فرمایا: اے اللہ اہل اسلام کے اس گروہ کو اگر تو تباہ کر دے تو زمین میں تیری عبادت کرنے والا نہ ہو گا ۔ دونوں گروہ آپس میں ٹکرائے اور ان کے درمیان لڑائی ہوئی اور مسلمانوں نے اپنی تھوڑی سی تعداد سے زبردست فتح حاصل کی۔

ستر مشرکین مارے گئے اور ستر قیدی ہوئے ان میں سے زیادہ تر مضبوط سردار تھے۔ اس فتح مبین کا ایک نتیجہ یہ نکلا کہ مسلمان مضبوط ہوئے۔ عربوں میں ان کا وقار زیادہ ہوا اور مشرکین کی حیثیت کمزور ہو گئی ۔ یوم بدر تاریخ اسلام میں ایک اہم دن بن گیا۔

فرمان باری ہے

(اور اللہ نے اس امداد کو صرف تمہاری خوشی کے لئے کیا اور اس لئے کہ اس سے تمہارے دلوں کو چین ملے اور مدد صرف اللہ کی طرف سے ہوتی ہے جو زبردست ہے حکمت والا ہے۔ (سورة الانفال ١٢٦)